ISSN : 2455-0248

ششماہی ریسرچ اور ریفریڈ جرنل

# ادب و ثقافت 6

مارچ 2018

ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

# فہرست


| | | |
|---|---|---|
| شذرات | ایڈیٹر | 6-10 |
| احمد ندیم قاسمی: ایک اہم افسانہ نگار | پروفیسر شارب ردولوی | 11-18 |
| دکنی شاعری میں عشقِ رسولؐ | پروفیسر عبدالستار دلوی | 19-30 |
| محمد شاہی عہد کے ترجمان شاہ مبارک آبرو اوران کا رنگِ سخن | پروفیسر خالد محمود | 31-49 |
| ادب وثقافت کی گمشدہ وتلف شدہ تحریریں | پروفیسر وہاب قیصر | 50-78 |
| چکبستؔ پر لکھے گئے دو نایاب اور اہم مقالات | پروفیسر علی احمد فاطمی | 79-96 |
| دبستانِ لکھنؤ اور اُردو ڈراما | پروفیسر شاہد حسین | 97-107 |
| ڈاوَڈے جنگ (فضائل عدم عمل) | پروفیسر ارشد مسعود ہاشمی | 108-150 |
| آصف جاہی عہد میں خواتین کی ترقی کے اقدامات | ڈاکٹر آمنہ تحسین | 151-177 |
| عصری حسیت اور اُردو افسانہ | ڈاکٹر مسرت جہاں | 178-208 |

ADAB-O-SAQAFAT, A Research & Refereed Journal (ISSN-2455-0248) March 2018, P.178-208
Dr. Mosarrat Jahan, Asri Hissiyat aur Urdu Afsana

مسرت جہاں

# عصری حسیت اور اُردو افسانہ

صنف افسانہ کی ابتدا ہی سے اس پر عصری مسائل اور سماجی کجی و ناہمواری کے موضوعات چھائے رہے اور تخلیق کار اس کے مختلف پہلوؤں کو اپنے افسانوں میں برتتے رہے ہیں۔گل وبلبل کی کہانی، کنگھی چوٹی کی ماجرا سازی اور جنوں دیوں اور پریوں کے قصے ختم ہو چکے تھے اور کہانیوں نے حقیقی زندگی کے واقعات کو اپنا موضوع بنانا شروع کر دیا تھا۔ابتدا ہی سے سماج میں جاری طبقاتی کش مکش، بیواؤں کی نفس کشی، کم عمر لڑکیوں کی زیادہ عمر والے مردوں سے شادی اور اُس سے پیدا ہونے والے متعدد مسائل، اخلاقی پستی، بے حسی اور بے مروتی کہانیوں کے موضوع تھے۔ادیب اپنی کہانیوں کے ذریعے مسئلے کو نمایاں کر کے اُس کے حل کی کوششیں کرتے رہے ہیں۔ فسادات، فرقہ وارانہ منافرت، تقسیم ہند کا المیہ، سیاسی سازشیں، رشوت ستانی، نئی ایجادات کے منفی اثرات، رشتوں کی زبوں حالی، قومی و بین الاقوامی مسائل اور جذباتی ونفسیاتی کش مکش وغیرہ بھی افسانوں کے پسندیدہ موضوعات رہے ہیں۔ان موضوعات کے ادب میں شامل کرنے کو ہی فن اور فنکار کی عصری حسیت سے تعبیر کی جاتی ہے۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ اصطلاحات کی کتابوں اور مختلف سرچ انجن کے ذریعے لگاتار تلاش کے باوجود ''عصری حسیت'' کی باقاعدہ تعریف یا تشریح نہیں مل سکی البتہ چیدہ چیدہ اس کے تذکرے اور حوالے ملتے رہے۔ ''کشاف تنقیدی اصطلاحات''میں 'حسی' کے ذیل میں حسب ذیل تعریف موجود ہے:

> ''حسی کے لغوی معنی ہیں، متعلق بہ حس۔علم بیان کی اصطلاح میں حسی وہ ہے جسے حواس خمسہ (باصرہ، سامعہ، شامہ، ذائقہ اور لامسہ) سے دریافت کیا جا سکے۔